معرفت

جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیوبندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

فقیر محمد رضوان داؤدی دامت برکاتہم

نام کتاب ـــــــــــــ معرفت

تالیف ـــــــــــــ محمد عدیل احمد رضوانی عفی عنہ

کمپوزنگ ـــــــــــــ خرم امیر

اشاعت اول ـــــــــــــ ۲۰۰۰

بتاریخ ـــــــــــــ رمضان ۱۴۳۴ھ/ جولائی 2013ء

Email
zahmadpw@yahoo.com

قرآن واحادیث پر مبنی تعلیمات کو چھوڑ کر جاہل عوام کی وجہ سے باعمل بریلویوں کو بدعتی و مشرک مشہور کر رہے ہیں۔ کیا یہ علمی خیانت نہیں ہے؟

4۔ عوام ناحق ایک دوسرے کو "کافر کافر" کہہ رہی ہے (باپ بیٹے کو، بیٹا باپ کو، بھائی بھائی کو، حتیٰ کہ یہ مسئلہ ہر مذہبی گھرانے کا ہے) حالانکہ عوام کو چاہئے کہ "خاموشی" اختیار کرے اور اپنے اپنے جید علماء اور مفتیان عظام سے پوچھے کہ کیا ہمارا ایک دوسرے کو کافر کافر کہنا بنتا ہے ورنہ "عوام" ہو یا "امام" روزِ محشر جواب دہ تو ہوں گئے۔

بریلوی و دیوبندی علماء

ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ:

عوام میں جاہلیت زیادہ ہے۔ کثیر تعداد میں لوگ انہی باتوں (لڑائی) کی وجہ سے مولوی و مذہب سے متنفر ہو رہے ہیں۔ جاہل ملا و واعظین کی تعداد زیادہ ہے۔ روٹی کی ہوس نے بہت سے بندوں کو دین میں بھی مفاد پرست اور ابن الوقت بنا دیا ہے۔ جماعتوں کے اندر دوست و دشمن بھی موجود ہیں۔ گورنمنٹ بھی ذمہ داری پوری نہیں کر رہی اور یہ کہہ کر دامن بھی نہ بچایا جائے کہ یہ سب یہود و نصاریٰ کی "چال" ہے بلکہ جو "نورِ فراست" مومن کی "وراثت" ہے اس سے کام لیتے ہوئے:

دعوت غور و فکر

1۔ دونوں مکاتب فکر کے علماء صرف ایک کام کر لیں کہ اپنی اپنی مساجد میں عوام کو اور مدارس میں تمام اساتذہ اور طالب علموں کو تعلیم دیں کہ بغیر علم